جس اونٹ کی گردن میں بھی تانت کا ہار)گنڈا (یا ہار ہو اسے کاٹ دیا جائے۔

ابو بشیر انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوۓ کہتے ہیں کہ: وہ کسی سفر میں اللہ کے رسول ﷺکے ساتھ تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب لوگ اپنی آرام گاہوں میں تھے تو آپ ﷺنے یہ اعالن کرنے کے لیے ایک قاصد بھیجا کہ: جس اونٹ کی گردن میں بھی تانت کا ہار)گنڈا (یا ہار ہو اسے کاٹ دیا جائے۔
[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کسی سفر میں تھے اور لوگ اپنے سونے کی جگھوں میں، جہاں ان کو رات گزارنی تھی، موجود تھے۔ اسی درمیان آپ نے ایک شخص کو اس حکم کے ساتھ بھیجا کہ لوگ اپنے اونٹوں کے گلوں میں باندھی گئی چیزوں کو کاٹ دیں۔ چاہے وہ چیزیں کمان کی تانت کی شکل میں ہوں یا گھنٹی کی شکل میں ہوں یا جوتے وغیرہ کی شکل میں۔ ایسا اس لیے کہ لوگ یہ چیزیں نظر بد لگنے کے ڈر سے باندھا کرتے تھے، لہذا ان کو کاٹ دینے کا حکم دیا۔ کیوں کہ یہ چیزیں کچھ فائدہ نہیں دیتیں۔ نفع اور نقصان کا مالک صرف اللہ ہے۔ اس میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/6761